بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

صلوٰۃ التسبیح کے قعدے میں تسبیحات: تشہد سے پہلے پڑھی جائیں یا اس کے بعد؟

سوال:

شیخ طریقت مرشد مکرم متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امید ہے حضرت کے مزاج بخیر ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو حفظ وامان میں رکھے۔

حضرت! ایک مسئلہ کی وضاحت فرمائیں! صورتِ مسئلہ یہ ہے کہ صلوٰۃ التسبیح میں قعدے کی حالت میں جو تسبیح پڑھنی ہوتی ہے وہ تشہد سے پہلے پڑھنی ہوتی ہے یا اس کے بعد؟ صحیح قول کیا ہے؟ رہنمائی فرمائیں۔

سائل: حکیم شعیب احمد مظاہری، انڈیا

جواب:

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

پہلے دس تسبیحات پڑھی جائیں، اس کے بعد التحیات پڑھی جائے۔ صحیح قول یہی ہے۔

حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی (ت1362ھ) لکھتے ہیں:

”جب دوسری رکعت میں التحیات کے لیے بیٹھے تو پہلے وہی تسبیح دس دفعہ پڑھ لے، پھر التحیات پڑھے۔ اسی طرح چاروں رکعتیں پڑھے۔“

(بہشتی زیور: ص316 صلوٰۃ التسبیح)

واللہ اعلم بالصواب

7-اپریل 2021ء